



سوال

(103) الفاتحہ کہنے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کھجور یا دیگر کئی چیزیں سامنے رکھ کر فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اور فجر کی نماز کے بعد یا جمعہ کی نماز کے بعد پیش امام مسجد دعا کے بعد جماعت حاضر کی طرف منہ کر کے "الفاتحہ" کہتا ہے۔ یہ لفظ حاضرین سنتے ہیں۔ سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور درود شریف پڑھتے ہیں۔ اور ان کا ثواب جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی روح پاک کو بخشتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب مسلمانوں پر یہ مسلہ اصول ہے۔ کے آپ ﷺ ہمارے لئے اسوہ حسنہ عمدہ نمونہ ہیں۔ اس قسم کے افعال اس نمونہ میں نہیں ملتے۔ اس لئے بدعت ہیں۔ مسلمانوں کو کسی اور دلیل کی حاجت نہیں مسلمان کا فرض ہے کے اس امر کا خیال رکھے کہ جو کام آپ ﷺ نے کیا ہے۔ وہ کرے اور جو نہ کیا ہو وہ نہ کرے۔۔ **قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ**

اللہ ۳۱ سورۃ آل عمران

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 309

محدث فتویٰ